

1. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.
2. اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي، لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.
3. اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرَفَةً عَيْنٍ، وَاصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ.
4. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّعَةِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ .
5. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّةِ، يَا مَنْ السَّمَاءُ بِقُدْرَتِهِ مَبْنِيَّةٌ ، يَا مَنْ الْأَرْضُ بِقُدْرَتِهِ مَدْحِيَّةٌ ، يَا مَنْ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِنُورِ جَلَالِهِ مُضِيَّةٌ ، وَ يَا مُقْبِلًا عَلَى كُلِّ نَفْسٍ زَكِيَّةٌ وَيَا مُسْكِنَ رُغْبِ الْخَائِفِيْنَ وَ أَهْلِ الْبَلِيَّةِ، وَيَا مَنْ حَوَائِجُ الْخَلْقِ عِنْدَهُ مَقْضِيَّةٌ يَا مَنْ تَجَى يُوسُفَ مِنَ الْعُبُودِيَّةِ ، وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ بَوَابٌ يُنَادَى وَلَا صَاحِبٌ يُعْشَى وَ لَا وَزِيرٌ يُؤْتَى وَلَا غَيْرُهُ رَبٌّ يُدْعَى وَلَا يَزْدَادُ عَلَى الْحَوَائِجِ إِلَّا كَرَمًا وَجُودًا صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْطِنِي سُوْلِيْ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.
6. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النُّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

سَيِّد الاستغفار::

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَمَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ۔۔۔ اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لایق نہیں،
تُو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر قائم

ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

سید الاستغفار کی فضیلت۔

حضرت شداد بن اوس روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یقین کامل کے ساتھ صبح کی نماز کے بعد سید الاستغفار پڑھے گا، اگر اسی دن شام سے پہلے پہلے مرگیا تو سیدھا جنت میں جائے گا۔ اسی طرح جو شخص یقین کامل کے ساتھ مغرب کی نماز کے بعد سید الاستغفار پڑھے گا، اگر اسی رات صبح سے پہلے پہلے مرگیا تو سیدھا جنت میں جائے گا۔ (رواہ مسلم)

۱

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

۲.. (اللَّهُمَّ، رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ).

ترجمہ: (اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر مبعوث فرما۔)

۳.. رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا ، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا ، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

ترجمہ: (میں اپنے اللہ کے پروردگار ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْهَنَّ الْمَنَانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ ، وَأَنْ تَغْفِرَ
لِي وَتَرْحَمَنِي ، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَقْتُونٍ ، أَسْأَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ
يُحِبُّكَ ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ . (ترمذی شریف) ۳۲۳۵.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں کو چھوڑنے اور
مساکین سے محبت کرنے کی توفیق طلب کرتا ہوں اور (میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں کہ) تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت فرما اور جب تو
کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنے میں مبتلا کئے بغیر
موت دے دینا۔ میں تجھ سے تیری محبت، ہر اس شخص کی محبت جو تجھ سے
محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل سے محبت کی توفیق طلب کرتا ہوں جو تیری
محبت کے قریب کر دے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

ترجمہ:

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے، اور
وہی ہے جو قوت کا بھی مالک ہے، اقتدار کا بھی مالک ہے۔

"یہ آیت کریمہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔"

ذُو الطَّوْلِ: بڑے فضل والا

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ: آسمانوں اور زمین کا بنانے والا

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ: آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ: بلند درجات کا مالک

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ: عرش کا مالک بڑی شان والا

فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى: دانے اور گٹھلی کو پہاڑنے والا

غَافِرُ الذَّنْبِ: گناہ بخشنے والا

مَلِكُ النَّاسِ: لوگوں کا حقیقی بادشاہ

غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ: مدد مانگنے والوں کی مدد کو پہنچنے والا

ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ: عظمت اور احسان والا

رَبُّ الْعَالَمِينَ: تمام مخلوقات کا پروردگار

نِعَمَ الْمُؤَلَّى وَ نِعَمَ النَّصِيرِ: بہترین ساتھی اور بہترین مددگار

قَابِلُ التَّوْبِ: توبہ قبول کرنے والا

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ: زبردست قوت والا

عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ: پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا

أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ: تمام فیصلہ کرنے والوں میں سب سے درست فیصلہ کرنے

والا

أَهْلُ التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ: اسی سے ڈرنا چاہیے اور وہی مغفرت والا